



Noble Quran

الْقُرْآنُ الْحَكِيمُ

Quran Urdu Translation اردو ترجمہ

Maulana Muhammad Sahib

مولانا محمد صاحب جو ناگڑھی

Quran Tafsir تفسیر

Maulana Salahudin Yusuf

مولانا صلاح الدین یوسف

Surah An Nas

سورة الناس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَهْوَدُ بَرِبِ النَّاسِ (۱)

آپ کہہ دیجئے! کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں۔

رب (پروردگار) کا مطلب ہے جو ابتدا سے ہی جب کہ انسان ابھی ماں کے پیٹ میں ہی ہوتا ہے اس کی تدبیر و اصلاح کرتا ہے، حتیٰ کہ وہ بالغ عاقل ہو جاتا ہے پھر وہ یہ تدبیر چند مخصوص افراد کے لیے نہیں، بلکہ تمام انسانوں کے لیے کرتا ہے اور تمام انسانوں کے لیے ہی نہیں، بلکہ اپنی تمام مخلوقات کے لیے کرتا ہے، یہاں صرف انسانوں کا ذکر انسان کے اس شرفِ افضل کے اظہار کے لیے ہے جو تمام مخلوقات پر اس کو حاصل ہے۔

مَلِكِ النَّاسِ (۲)

لوگوں کے مالک کی

جو ذات، تمام انسانوں کی پرورش اور ہنگامہ اشت کرنے والی ہے، وہی اس لائق ہے کہ کائنات کی حکمرانی اور بادشاہی بھی اسی کے پاس ہو۔

إِلَهِ النَّاسِ (۳)

لوگوں کے معبود کی (پناہ میں)

اور جو تمام کائنات کا پروردگار ہو، پوری کائنات پر اسی کی بادشاہی ہو، وہی ذات اس بات کی مستحق ہے کہ اس کی عبادت کی جائے اور وہی تمام لوگوں کا معبود ہو۔ چنانچہ میں اسی عظیم و برتر ہستی کی پناہ حاصل کرتا ہوں۔

مِنْ سَمِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (۴)

وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے۔

الوسواس، بعض کے نزدیک اسم فاعل الوسوس کے معنی میں ہے اور بعض کے نزدیک یہ ذی الوسواس ہے۔

وسوسہ، مخفی آواز کو کہتے ہیں، شیطان بھی نہایت غیر محسوس طریقوں سے انسان کے دل میں بری باتیں ڈال دیتا ہے اسی کو وسوسہ کہتے ہیں۔

الخناس کھسک جانے والا یہ شیطان کی صفت ہے۔ جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو یہ کھسک جاتا ہے اور اللہ کی یاد سے غفلت برتی جائے تو دل پر چھا جاتا ہے

الَّذِي يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ (۵)

جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔

وَمِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (۶)

(خواہ) وہ جن میں سے ہو یا انسان میں سے

یہ وسوسہ ڈالنے والوں کی دو قسمیں ہیں، شیاطین الجن کو تو اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو گمراہ کرنے کی قدرت دی ہے علاوہ ازیں ہر انسان کے ساتھ ایک شیطان اس کا ساتھی ہوتا ہے جو اس کو گمراہ کرتا رہتا ہے چنانچہ حدیث میں آتا ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات فرمائی تو صحابہ کرام نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! کیا وہ آپ کے ساتھ بھی ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! میرے ساتھ بھی ہے، لیکن اللہ نے اس پر میری مدد فرمائی ہے، اور میرا مطیع ہو گیا ہے مجھے خیر کے علاوہ کسی بات کا حکم نہیں دیتا (صحیح مسلم)

اسی طرح حدیث میں آتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف فرماتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے کے لیے آئیں رات کا وقت تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں چھوڑنے کے لیے ان کے ساتھ گئے۔ راستے میں دو انصاری صحابی وہاں سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلا کر فرمایا کہ یہ میری اہلیہ، صفیہ بنت جحی، ہیں۔ انہوں نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بابت ہمیں کیا بدگمانی ہو سکتی تھی؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو ٹھیک ہے لیکن شیطان انسان کی رگوں میں خوف کی طرح دوڑتا ہے۔ مجھے خطرہ محسوس ہوا کہ کہیں وہ تمہارے دلوں میں کچھ شبہ نہ ڈال دے۔ (صحیح بخاری)

دوسرے شیطان، انسانوں میں سے ہوتے ہیں جو ناصح، مشفق کے روپ میں انسانوں کو گمراہی کی ترغیب دیتے ہیں۔

بعض کہتے ہیں کہ شیطان جن کو گمراہ کرتا ہے یہ ان کی دو قسمیں ہیں، یعنی شیطان انسانوں کو بھی گمراہ کرتا ہے اور جنات کو بھی۔

صرف انسانوں کا ذکر تغلیب کے طور پر ہے، ورنہ جنات بھی شیطان کے وسوسوں سے گمراہ ہونے والوں میں شامل ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ جنوں پر بھی قرآن میں "رجال" کا لفظ بولا گیا ہے (سورۃ الجن، ۶) اس لیے وہ بھی ناس کا مصداق ہیں۔

